AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS X

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2023

Civics Paper I

Time: 1 hour 10 minutes   Marks: 40

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہر گز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 40 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

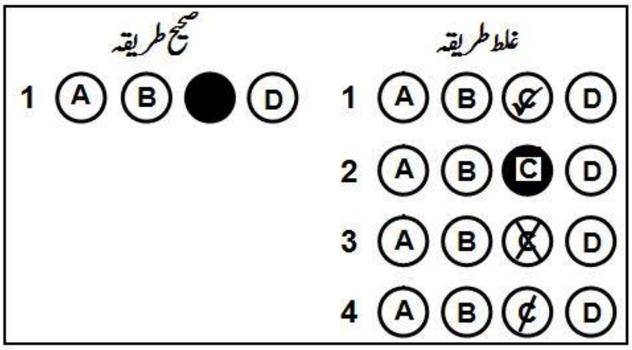

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

1۔ 'نظریہ' کس کا مجموعہ ہے ؟

A۔ اقدار اور قوانین کا

B۔ اعمال اور اقدار کا

C۔ عقائد اور اصولوں کا

D۔ اصولوں اور اعمال کا

2۔ اسلامی معاشرہ محبت اور باہمی تعاون کے احساسات پر مبنی ہونا چاہیے۔

دیا گیا بیان نظریۂ پاکستان کے درج ذیل اجزا میں سے کس جُزو کی طرف اشارہ کر رہا ہے؟

A۔ احتساب

B۔ بھائی چارہ

C۔ مساوات

D۔ انصاف

3۔ ایک استاد /استانی نظریہ پاکستان کو سمجھنے کے لیے اپنے طلبہ کی حوصلہ افزائی کر رہا/رہی ہے، تاکہ طلبہ **بنیادی** طور پر اپنے لیے

A۔ پیشہ ورانہ مہارت کے معیار کا انتخاب کر سکیں۔

B۔ عقائد کے نظام کے معیار کا انتخاب کر سکیں۔

C۔ قومی کردار کے معیار کا انتخاب کر سکیں۔

D۔ شُعبۂ تعلیم کے معیار کا انتخاب کر سکیں۔

4۔ فاطمہ ایک اسکول میں پرنسپل ہے۔ وہ باقاعدگی سے کمرۂ جماعت کا مشاہدہ کرکے اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اساتذہ تدریس کے لیے اچھی طرح سے تیار ہیں اور سیکھنے کے عمل کو مؤثر بنانے کے لیے متعدد وسائل استعمال کر رہے ہیں۔ پرنسپل کے ان مشاہدات کو اساتذہ کی مسلسل راہ نمائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔

دیے گیے منظرنامے میں ، نظریۂ پاکستان کا وہ کون ساجُزو ہے جسے فاطمہ نے برقرار رکھا ہے؟

A۔ احتساب

B۔ خود مختاری

C۔ بھائی چارہ

D۔ مساوات

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

5۔ علی گڑھ تحریک کی تشکیل کا ایک مقصد

A۔ مسلمانوں کو سائنسی علوم کی طرف راغب کرنا تھا۔

B۔ اسلامی اداروں کی تعمیر کے لیے مسلمانوں کو متحد کرنا تھا۔

C۔ آل انڈین نیشنل کانفرنس کو منظم کرنا تھا۔

D۔ مسلمانوں کو سیاست میں شامل کرنا تھا۔

6۔ علی گڑھ تحریک نے دو قومی نظریہ کو فروغ دینے میں کیا اہم کردار ادا کیا؟

A۔ مسلمانوں کو فوجی مہارتیں سیکھنے پر مجبور کیا

B۔ مسلمانوں کو اسلامی تعلیمات کو فروغ دینے کی ترغیب دی

C۔ مسلمانوں کو سماجی ترقی کا پلیٹ فارم فراہم کیا

D۔ مسلمانوں کو انتظامی مہارتیں حاصل کرنے کی ترغیب دی

7۔ علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کو کس بنیاد پر ایک قوم قرار دیا تھا؟

A۔ سیاسی عقائد

B۔ اقتصادی طرزِ عمل

C۔ اخلاقی شعور

D۔ ذہنی صلاحیت

8۔ درج ذیل علامہ اقبال کے ایک قول کا ترجمہ پڑھیے۔

زمین کے ٹکڑے سے لگاؤ بربادی کا باعث بنتا ہے،
مچھلی کی طرح مقامی وابستگی سے آزاد ہو کر سمندر میں رہتے ہیں،
وطن سے ہجرت کرنا سنت نبوی ہے،
رسالت کی حقانیت کے گواہ بنو۔

دیے گئے قول کی روشنی میں قوم پرستی کی جڑیں کون سی تعلیمات میں پائی جاتی ہیں؟

A۔ جغرافیائی سرحدوں میں

B۔ خاندانی روابط میں

C۔ مذہبی تعلیمات میں

D۔ سفری ذہنیت میں

براہِ کرم صفحہ پلٹیے

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

9۔ علامہ اقبال کی نظر میں مغربی قوم پرستی کا تصور اسلامی نظریات سے متصادم ہے کیوں کہ اُن کے مطابق

A۔ قوم پرستی کی رُو سے مذہب ایک سماجی مسئلہ ہے۔

B۔ ہر ایک کو اسلامی طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیے۔

C۔ قیادت خلافت کے نظام پر مبنی ہونی چاہیے۔

D۔ صرف قرآن و سنت ہی ضابطۂ قانون ہیں۔

10۔ 1944 میں علی گڑھ یونیورسٹی یونین کے اجلاس میں قائداعظم نے خواتین کو بااختیار بنانے پر زور دیا اور اس بات کی حوصلہ افزائی کی کہ

A۔ مرد گھریلو کاموں میں خواتین کو سہولت فراہم کریں۔

B۔ مسلمان خواتین مغربی تعلیم حاصل کریں۔

C۔ خواتین تحریکِ آزادی میں حصہ لیں۔

D۔ لوگ اسلامی نظریات کے مطابق خواتین کو اہمیت دیں۔

11۔ ''مسلمانوں نے اس ملک پر تقریباً 800 سال حکومت کی اور پچھلی دو صدیوں سے ہندو اور مسلمان دونوں ہی انگریزوں کے زیرِ تسلط رہے۔ پچھلی نصف صدی کے دوران لوگوں نے یہ سوچنا اور کوشش شروع کر دی ہے کہ کسی بھی حکومت کو بالآخر عوام کے لیے ذمہ دار ہونا چاہیے۔''

(یکم فروری 1943 اسماعیل کالج، بمبئی میں طلبہ سے قائداعظم کے خطاب سے اقتباس)

دیے گئے تقریری اقتباس کے تناظر میں، قائداعظم کون سا نظام حکومت چاہتے تھے ؟

A۔ اشرافیت

B۔ بادشاہت

C۔ آمریت

D۔ جمہوریت

12۔ 1940 کے بعد قائداعظم نے برِصغیر میں مرکزی جمہوری نظام کے نفاذ سے اختلاف اس لیے کیا، کیوں کہ مسلمان

A۔ ناخواندہ تھے۔

B۔ اقلیت میں تھے۔

C۔ انگریزوں کو برسرِاقتدار دیکھنا نہیں چاہتے تھے۔

D۔ دیگر برادریوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتے تھے۔

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

13۔ درج ذیل میں سے کون سا جملہ علامہ اقبال کے دو قومی نظریے کی عکاسی کرتا ہے؟

A۔ برِ صغیر کے لوگ ایک متحد قوم ہیں

B۔ برِ صغیر کے لوگ مشترکہ نسلی شعور کا مظاہرہ کرتے ہیں

C۔ ہندوستان مختلف نسلوں سے تعلق رکھنے والے انسانی گروہوں کا ایک برِاعظم ہے

D۔ برطانوی سلطنت کے دائرۂ کار میں رہتے ہوئے خود مختار حکومت تمام تنازعات کا حل ہے

14۔ قائداعظم کی 11 اگست 1947 کو دستور ساز اسمبلی میں کی گئی تقریر کی روشنی میں درج ذیل میں سے کون سی خصوصیت پاکستان کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتی ہے؟

A۔ صوبائیت

B۔ اشتمالیت (communism)

C۔ سرمایہ داری

D۔ لادینیت (secularism)

15۔ ''اب اگر ہم اس عظیم مملکت پاکستان کو خوش حال بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی پوری توجہ عوام اور خصوصاً عوام اور غریبوں کی بھلائی پر مرکوز کرنی چاہیے۔''

(قائداعظم کی 11 اگست 1947 کو دستور ساز اسمبلی سے خطاب سے اقتباس)

دیے گئے اقتباس کی روشنی میں وہ کون سی خاصیت ہے جو پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے؟

A۔ مساوات اور انصاف

B۔ اشتراکیت اور لادینیت

C۔ سرمایہ داری اور وفاق

D۔ جمہوریت اور تکثیریت

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

16۔ ’’اگر آپ ماضی کو بُھلا کر باہمی تعاون سے کام کریں گے، تنازعات کو دفن کریں گے تو آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ اگر آپ اپنے ماضی کو تبدیل کرتے ہیں اور اس جذبے کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں کہ آپ میں سے ہر ایک، چاہے وہ کسی بھی برادری سے تعلق رکھتا ہو، ……… آپ کی ترقی کی کوئی حد نہیں ہوگی۔‘‘

(قائداعظم کی 11 اگست 1947 کو دستور ساز اسمبلی سے خطاب سے اقتباس)

دیے گئے اقتباس میں نظریۂ پاکستان کا کون سا اصول بیان کیا گیا ہے؟

A۔ اقتدارِ اعلیٰ
B۔ بھائی چارہ
C۔ رواداری
D۔ انصاف

17۔ ’’اب میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اسے ایک آئیڈیل کے طور پر اپنے سامنے رکھنا چاہیے اور آپ دیکھیں گے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سیاسی تناظر میں بہ طورِ ریاست کے شہری ہندو، ہندو نہیں رہے گا اور مسلمان، مسلمان نہیں رہے گا۔ مذہبی لحاظ سے نہیں کیوں کہ مذہب ہر فرد کا ذاتی معاملہ ہے، بلکہ سیاسی لحاظ سے ایک ریاست کے شہری ہونے کی وجہ سے۔‘‘

(قائداعظم کی 11 اگست 1947 کو دستور ساز اسمبلی سے خطاب سے اقتباس)

دیے گیے اقتباس میں نظریۂ پاکستان کا کون سا جُزو شامل ہے؟

A۔ مذہبی رسومات کو آزادانہ طریقے سے انجام دینا
B۔ آزادئ اظہارِ رائے
C۔ تعلیم کا حق
D۔ عدالتی مقدمات میں منصفانہ سماعت کا حق

18۔ 1949 کی قراردادِ مقاصد کو تمہید کے طور پر پاکستان کے کون سے آئین کا لازمی حصہ بنا دیا گیا تھا؟

A۔ 1956
B۔ 1962
C۔ 1972
D۔ 1973

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

19۔ درج ذیل تمام وجوہات کی بنا پر 1949 کی قراردادِ مقاصد کو پاکستان کی آئینی ترقی میں اہم سمجھا جاتا ہے، **ماسوائے**

A۔ یہ ریاست کے ڈھانچے کا خاکہ پیش کرتی ہے۔

B۔ یہ اسلام کی روح کے مطابق ہے۔

C۔ یہ اسمبلی کی اکثریت سے منظور ہوتی ہے۔

D۔ یہ خارجہ پالیسی بنانے کے لیے راہ نما اصول فراہم کرتی ہے۔

20۔ 1949 کی قراردادِ مقاصد کی وہ کون سی شق ہے جس نے بنیادی طور پر حکومت کی تین شاخوں کے درمیان اختیارات کے توازن کو یقینی بنایا؟

A۔ عدلیہ کی آزادی

B۔ جمہوری اصولوں کا تحفظ

C۔ وفاقی طرزِ حکومت کا تعارف

D۔ شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ

21۔ غلام محمد نے 1954 میں آئین ساز اسمبلی کو تحلیل کرنے کی وجہ یہ بتائی تھی کہ اسمبلی

A۔ لوگوں میں اپنا اعتماد کھو بیٹھی ہے۔

B۔ نے آئین بنانے میں زیادہ وقت لگایا ہے۔

C۔ جمہوریت کے اصولوں کو شامل کرنے میں ناکام رہی ہے۔

D۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان اتفاقِ رائے قائم کرنے میں ناکام رہی ہے۔

22۔ پاکستان کے پہلے آئین کی تشکیل میں تاخیر کا ایک بڑا مسئلہ یہ تھا کہ صوبوں نے

A۔ مزید خود مختاری کا مطالبہ کیا تھا۔

B۔ مشترکہ انتخابی نظام اپنایا تھا۔

C۔ آبادی کو غیر مساوی تقسیم کیا تھا۔

D۔ ایوانِ بالا میں مساوی نمائندگی حاصل کی تھی۔

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

23۔ پاکستان کے 1956 کے آئین کے مطابق، وزیرِ اعظم تب تک عہدے پر فائز رہ سکتے ہیں، جب تک کہ

A۔ قومی اسمبلی میں اکثریت اُن کی جماعت کے ممبران کی رہے۔
B۔ اُنھیں قومی اسمبلی کے اکثریتی ارکان کا اعتماد حاصل رہے۔
C۔ قومی اسمبلی کے سپیکر نے اُن کا مواخذہ نہ کیا ہو۔
D۔ وہ صدر کی رائے سے اختلاف نہیں رکھتے ہوں۔

24۔ پاکستان کے 1956 کے آئین کے مطابق، حکومت کا سربراہ کون تھا؟

A۔ صدر
B۔ وزیرِ اعظم
C۔ چیف آف آرمی سٹاف
D۔ چیف جسٹس آف پاکستان

25۔ 1962 کے آئین کے مطابق، پاکستان میں درج ذیل میں سے کون سا نظام حکومت قائم ہوا تھا؟

A۔ دو ایوانوں پر مشتمل مقننہ کے ساتھ صدارتی نظام
B۔ ایک ایوان پر مشتمل مقننہ کے ساتھ صدارتی نظام
C۔ دو ایوانوں پر مشتمل مقننہ کے ساتھ پارلیمانی نظام
D۔ ایک ایوان پر مشتمل مقننہ کے ساتھ پارلیمانی نظام

26۔ درج ذیل میں سے کون سا بیان پاکستان کے 1973 کے آئین کی نمایاں شق کی صحیح نشان دہی کرتا ہے؟

A۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی رکنیت کے لیے براہِ راست انتخابات ہوتے ہیں
B۔ صدر، گورنر اور سپریم کورٹ کے ججوں کی تقرری کا مجاز ہے
C۔ صدر کو کوئی بھی منافع بخش عہدہ رکھنے کی اجازت نہیں ہے
D۔ اختیارات کو وفاقی، صوبائی اور کنکرنٹ (concurrent) اقسام میں رکھا گیا ہے

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

27۔ 1956 اور 1962 کے آئین کے مقابلے میں پاکستان کے 1973 کے آئین میں صوبوں کو زیادہ خود مختاری دی گئی ہے۔
اگر 1956 اور 1962 کے آئین میں بھی صوبوں کو زیادہ خود مختاری دی جاتی، تو مقامی لوگوں کو سب سے زیادہ کیا فائدہ ہو سکتا تھا؟

A۔ معیاری تعلیم تک رسائی ہوتی
B۔ ملک میں بہتر انفراسٹرکچر ہوتا
C۔ تفریحی سرگرمیوں میں آسانی سے حصہ لیا جا سکتا
D۔ صوبائی سطح پر ملازمت کے مواقع بہتر طور پر مہیا ہوتے

28۔ پاکستان کے 1962 کے آئین میں انتخابات کا بالواسطہ طریقۂ کار متعارف کرایا گیا تھا۔

اگر بالواسطہ انتخابات کا نظام پاکستان میں متعارف نہیں کرایا جاتا تو اس کا کیا نتیجہ ہوتا؟

A۔ انتظامی امور میں اعلیٰ طبقے کا غلبہ ہوتا
B۔ سیاسی جماعتوں کی زبردست حمایت میں مزید اضافہ ہوتا
C۔ بااثر بیوروکریٹس کے اختیارات میں اضافہ ہوتا
D۔ طاقت کے زور پر فوجی حکومت قائم ہوتی

29۔ ایک خود مختار مقامی حکومت کے لیے درج ذیل تمام عوامل اہمیت کے حامل ہیں، **ماسوائے**

A۔ یہ ملک میں قومی یک جہتی کو فروغ دیتی ہے۔
B۔ یہ لوگوں کو اپنے کام کے لیے جواب دہ بناتی ہے۔
C۔ یہ ملک میں شرح خواندگی میں اضافہ کرتی ہے۔
D۔ یہ جمہوری سوچ کو فروغ دیتی ہے۔

30۔ مقامی حکومت ایکٹ 2001 کے مطابق، پاکستان میں مقامی حکومت کا نظام کتنے درجوں پر مشتمل تھا؟

A۔ 3
B۔ 4
C۔ 5
D۔ 6

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

31۔ ملک کے قومی مفاد کو برقرار رکھنے کے حوالے سے راہ نما سرکاری دستاویز کیا کہلاتی ہے ؟

A۔ آئین
B۔ مالیاتی پالیسی
C۔ خارجہ پالیسی
D۔ تعلیمی پالیسی

32۔ خارجہ پالیسی کو کسی ملک کا ستون کیوں سمجھا جاتا ہے ؟

A۔ یہ شہریوں کے قانونی حقوق کو بیان کرتی ہے
B۔ یہ حکومت کی درجہ بندی کا خاکہ پیش کرتی ہے
C۔ یہ ملک کی علاقائی سالمیت کی حفاظت کرتی ہے
D۔ یہ دیہات سے شہری نقل مکانی کے طریقے کو منظم کرتی ہے

33۔ پاکستان نے دنیا کے تمام ممالک بالخصوص اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ ملکوں کے درمیان یہ تعلقات ایک دوسرے کی خودمختاری کے اعتراف پر مبنی ہوتے ہیں۔

دیے گئے بیان میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کا کون سا اصول واضح ہوتا ہے ؟

A۔ دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت
B۔ مسلم ممالک کے ساتھ خوش گوار تعلقات
C۔ آزادی اور خودمختاری کا تحفظ
D۔ حقِ خودارادیت کی حمایت

34۔ پاکستان کے پڑوس میں روس، چین اور بھارت جیسی بڑی طاقتیں ہیں، جس کا اثر پاکستان کی خارجہ پالیسی پر پڑتا ہے۔

دیے گئے بیان میں وہ کون سا عنصر ہے جو پاکستان کی خارجہ پالیسی کے تعین میں کردار ادا کرتا ہے ؟

A۔ معیشت
B۔ نظریہ
C۔ سیاسی و جغرافیائی عنصر
D۔ آزادی کی تحریکوں کی حمایت

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

35۔ پاکستان اور قطر کے درمیان خوش گوار تعلقات پاکستان کے لیے درج ذیل تمام فوائد کا باعث بنیں گے، **ماسوائے**

A۔ مشرق وسطیٰ کے دیگر تمام ممالک کے ساتھ مضبوط تعلقات ہوں گے۔

B۔ قطر کے ساتھ اپنے تجارتی تعلقات میں اضافہ ہو گا۔

C۔ مجموعی قومی پیداوار میں اضافہ ہو گا۔

D۔ غیر ملکی ذخائر میں اضافہ ہو گا۔

36۔ مشرق وسطیٰ کے ممالک کے ساتھ پاکستان کے مضبوط تعلقات کی وجہ سے ان ممالک میں پاکستان کے ہنر مند مزدوروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

دی گئی صورتِ حال میں پاکستان کو کیا فائدہ ہوا ہے؟

A۔ پاکستان کی آبادی میں کمی آئی

B۔ خطے میں سرحد پار کشیدگی میں کمی آئی

C۔ ملک کے نقل و حمل سے آمدنی میں اضافہ ہوا

D۔ ملک کے ترسیلاتِ زر میں اضافہ ہوا

37۔ اُردن اور پاکستان کس طرح مضبوط باہمی تعلقات قائم کر سکتے ہیں؟

A۔ دو طرفہ تجارت میں اضافہ کر کے

B۔ عالمی حدت (global warming) کو کم کرنے کے لیے اقدامات کر کے

C۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک دوسرے کی مدد کر کے

D۔ ایک دوسرے کی مصنوعات ذخیرہ کرنے کے لیے جگہ فراہم کر کے

38۔ اگر افغانستان اور پاکستان کے درمیان بہتر تجارتی تعلقات ہو جائیں تو دونوں ملکوں کو سب سے زیادہ فائدہ کیا ہو گا؟

A۔ دونوں ممالک خطے میں معاشی مرکز بن سکتے ہیں

B۔ دونوں ممالک جنوبی ایشیا کو وسطی ایشیا سے جوڑ سکتے ہیں

C۔ دونوں ممالک اپنے ہنر مند مزدور تیار کر سکتے ہیں

D۔ دونوں ممالک اپنے غیر ملکی ذخائر کی بچت کر سکتے ہیں

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

39۔ وسطی ایشیائی ممالک پاکستان کے ساتھ اچھے تعلقات استوار کرنا چاہیں گے، کیوں کہ پاکستان

A۔ اُنھیں سمندر تک آسان رسائی فراہم کر سکتا ہے۔

B۔ تاریخی مقامات کو محفوظ رکھنے میں ان کی مدد کر سکتا ہے۔

C۔ ان کی صنعتوں کے لیے کم اجرت پر مزدور فراہم کر سکتا ہے۔

D۔ مالیاتی اداروں کی تعمیر میں ان کی مدد کر سکتا ہے۔

40۔ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان ٹیکسٹائل، چمڑے اور زراعت میں خصوصی طور پر مشترکہ سرمایہ کاری کے منصوبوں کا دونوں ملکوں کو بہترین فائدہ کیا ہو سکتا ہے؟

A۔ دونوں ممالک خطے میں ایک معاشی طاقت بن سکتے ہیں

B۔ دونوں ممالک خطے میں اسلامی ثقافتی اقدار کو فروغ دے سکتے ہیں

C۔ دونوں ممالک جنوبی ایشیائی ممالک کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کر سکتے ہیں

D۔ دونوں ممالک وسطی ایشیا اور دولت مشترکہ کے ساتھ تجارت کو فروغ دے سکتے ہیں

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

اختتام

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only